بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (الآیہ)

جس نے رسول کا حکم مانا تو یقیناً اُس نے اللہ کا حکم مانا،

(ترجمہ کنزالایمان)

مِشکوٰۃ شریف

(عربی، اردو)

جلد دوم

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب رحمہ اللہ تعالیٰ (متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ

فاضل شہیر مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری

(مترجم بخاری شریف، ابوداؤد شریف، ابن ماجہ شریف)

فرید بُک سٹال - ۳۸ - اُردو بازار، لاہور ۲

مضامین الابواب	صفحہ
پینے کی چیزوں کا بیان	۳۲۱
نقیع اور نبیذ کا بیان	۳۲۵
برتنوں کو ڈھانپنے کا بیان	۳۲۷
۲۲۔ کتاب اللباس	۳۲۹
انگوٹھی کا بیان	۳۴۲
جوتوں کا بیان	۳۴۶
کنگھی کرنے کا بیان	۳۴۸
تصویروں کا بیان	۳۶۰
۲۳۔ کتاب الطب والرقیٰ	۳۶۵
فال اور شگون کا بیان	۳۷۵
کہانت کا بیان	۳۷۸
۲۴۔ کتاب الرؤیا	۳۸۱
۲۵۔ کتاب الآداب	۳۸۸
سلام کا بیان	〃
اجازت طلب کرنے کا بیان	۳۹۶
مصافحہ اور معانقہ کا بیان	۳۹۹
کسی کے لیے کھڑے ہونے کا بیان	۴۰۲
بیٹھنے، سونے اور چلنے کا بیان	۴۰۴
چھینک اور جمائی لینے کا بیان	۴۰۸
ہنسنے کا بیان	۴۱۱
ناموں کا بیان	۴۱۲
بیان اور شعر کا بیان	۴۱۸
زبان کی حفاظت اور غیبت وبد کلامی	۴۲۳

مضامین الابواب	صفحہ
وعدے کا بیان	۴۳۵
خوش مزاجی کا بیان	۴۳۷
دوسروں سے اونچا بنتا اور تعصب برتنا	۴۳۹
نیکی اور صلہ رحمی کا بیان	۴۴۲
مخلوق پر شفقت ومہربانی رکھنا	۴۵۰
اللہ سے محبت رکھنا اور اللہ کے لیے محبت کرنا	۴۶۰
تعلق قطع کرنے اور عیب ڈھونڈنے کی ممانعت کا بیان۔	۴۶۵
محتاط رہنا اور کاموں میں دور اندیشی سے کام لینا۔	۴۷۰
نرمی، حیا اور خوش خلقی کا بیان	۴۷۳
غصے اور تکبر کا بیان	۴۷۸
ظلم کا بیان	۴۸۱
نیک باتوں کا حکم دینا	۴۸۴
۲۶۔ کتاب الرقاق	۴۹۰
فقرا کی فضیلت اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طرز زندگی۔	۵۰۵
ہوا وحرص کا بیان	۵۱۳
اطاعت کی وجہ سے مال اور عمر سے محبت رکھنا	۵۱۶
توکل اور صبر کا بیان	۵۱۹
بڑائی کے لیے دکھانے اور سنانے کا بیان	۵۲۲
رونے اور خوف کا بیان	۵۲۹
لوگوں کے بدل جانے کا بیان	۵۳۴
ڈرانے اور بچانے کا بیان	۵۳۷
جدول	۵۴۰
قطعۂ تاریخ طباعت	۵۴۱

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلْنَا۔

(رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ)

نے فرمایا، ہم نے ایسا کر لیا۔

(ابوداؤد)

۴۶۷۳ ۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُمَارِ أَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ وَلَا تَعِدْهُ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَهُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اپنے بھائی سے جھگڑا نہ کرو اور نہ اس کا مذاق اڑاؤ اور نہ اس سے ایسا وعدہ کرو جس کے تم نے خلاف کرنا ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

بَابُ الْمُفَاخَرَةِ وَالْعَصَبِيَّةِ

دوسروں سے اونچا بننا اور تعصب برتنا

پہلی فصل

۴۶۷۴ ۱ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَكْرَمُ قَالَ أَكْرَمُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَأَكْرَمُ النَّاسِ يُوْسُفُ نَبِيُّ اللّٰهِ ابْنُ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ نَبِيِّ اللّٰهِ ابْنِ خَلِيْلِ اللّٰهِ قَالُوْا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُوْنِيْ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَخِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوْا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا آدمی زیادہ معزز ہے؟ فرمایا کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو زیادہ متقی ہو۔ عرض گزار ہوئے کہ ہم اس کے متعلق نہیں پوچھتے۔ فرمایا تو لوگوں میں سب سے معزز حضرت یوسف نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن خلیل اللہ ہیں۔ عرض گزار ہوئے کہ ہم اس بارے میں نہیں پوچھتے۔ فرمایا تو قبائلِ عرب کے متعلق پوچھتے ہو؟ عرض کی، ہاں۔ فرمایا جو تم میں دورِ جاہلیت کے اندر بہتر تھے وہی دورِ اسلام میں بہتر ہیں جبکہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں۔ (متفق علیہ)۔

۴۶۷۵ ۲ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرِيْمُ ابْنُ الْكَرِيْمِ ابْنِ الْكَرِيْمِ ابْنِ الْكَرِيْمِ يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ إِسْحٰقَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، معزز ولد معزز ولد معزز ولد معزز تو یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم ہیں علیہم السلام۔

(بخاری)

۴۶۷۶ ۳ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ فِيْ يَوْمِ حُنَيْنٍ كَانَ أَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ آخِذًا بِعِنَانِ بَغْلَتِهٖ يَعْنِيْ بَغْلَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا غَشِيَهُ الْمُشْرِكُوْنَ نَزَلَ فَجَعَلَ يَقُوْلُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ قَالَ فَمَا رُئِيَ مِنَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوۂ حنین کے روز فرمایا کہ حضرت ابوسفیان بن حارث نے رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خچر کی لگام تھامی ہوئی تھی جب مشرکین نے آپ کو نرغے میں لے لیا تو آپ نیچے اتر آئے اور فرمانے لگے، میں نبی ہوں، یہ جھوٹ نہیں، میں ہی عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔ راوی کا بیان ہے کہ اُس روز کسی شخص کو

الناس يومئذ اشد منه۔

(متفق عليه)

آپ سے زیادہ بہادر نہیں دیکھا گیا۔

(متفق علیہ)

۴۶۷۷ ۴ وعن انس قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا خير البرية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذاك ابراهيم۔

(رواه مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوکر کہا: اے ساری مخلوق سے بہتر۔ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تو حضرت ابراہیم ہیں۔

(مسلم)

۴۶۷۸ ۵ وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تطروني كما اطرت النصارى ابن مريم فانما انا عبده فقولوا عبد الله ورسوله۔

(متفق عليه)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اتنا نہ بڑھانا جتنا نصاریٰ نے حضرت عیسیٰ بن مریم کو بڑھایا کیونکہ میں تو اُس کا بندہ ہُوں لہٰذا اُس کا بندہ اور اُس کا رسول کہا کرو۔ (متفق علیہ)۔

۴۶۷۹ ۶ وعن عياض ابن حمار المجاشعي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله اوحى الي ان تواضعوا حتى لا يفخر احد على احد ولا يبغي احد على احد۔

(رواه مسلم)

حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی فرمائی ہے کہ تم تواضع اختیار کرو، یہاں تک کہ کوئی دوسرے پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی دوسرے پر ظلم کرے۔

(مسلم)

دوسری فصل

۴۶۸۰ ۷ عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لينتهين اقوام يفتخرون بآبائهم الذين ماتوا انما هم فحم من جهنم او ليكونن اهون على الله من الجعل الذي يدهده الخراء بانفه ان الله قد اذهب عنكم عبية الجاهلية وفخرها بالآباء انما هو مؤمن تقي او فاجر شقي الناس كلهم بنو آدم وآدم من تراب۔

(رواه الترمذي وابو داود)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ اپنے آباؤ اجداد پر فخر کرنے سے باز رہیں جو مر چکے۔ بیشک وہ جہنم کے کوئلے ہیں یا اللہ تعالیٰ کے لیے بالکل آسان ہے کہ وہ گبریلے ہو جائیں جو نجاست کو اپنی ناک سے دھکیلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کا غرور اور آباؤ اجداد پر فخر کرنا دُور فرما دیا ہے اب خواہ کوئی مومن پرہیزگار ہو یا فاسق، بدبخت، سب حضرت آدم کی اولاد ہیں اور حضرت آدم مٹی سے بنائے گئے تھے۔

(ترمذی۔ ابوداؤد)

۴۶۸۱ ۸ وعن مطرف بن عبد الله بن الشخير قال انطلقت في وفد بني عامر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا انت سيدنا فقال السيد الله فقلنا وافضلنا فضلا واعظمنا طولا

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں بنی عامر کے وفد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہُوا۔ ہم عرض گزار ہوئے کہ آپ ہمارے سید (سردار) ہیں۔ فرمایا سید تو اللہ تعالیٰ ہے۔ ہم عرض گزار ہوئے کہ آپ ہم میں بڑی بزرگی اور عطا